

## درستائش سلطان عصر مہدی آخر الزماں عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف

تنویر نگرو ری

ایک مدت ہو گئی ہے اب تو آنا چاہئے  
فیصلہ دونوں کے حق میں منصفانا چاہئے  
داستان ہجر کہنے کو زمانا چاہئے  
ورنہ اس کشتی کو اب تک ڈوب جانا چاہئے  
ہم نے صدیاں کھوئی ہیں اب تم کو پانا چاہئے  
اس سے بہتر کون سا تم کو بہانا چاہئے  
کم سے کم ہم عاشقوں کو آزمانا چاہئے  
گوشہ گوشہ اس زمیں کا جگمگانا چاہئے  
آج خاروں سے بھی کہہ دو مسکرانا چاہئے  
مقتضائے وقت ہے مولا کو آنا چاہئے  
اپنی منزل اپنا جادہ خود بنانا چاہئے

ایسے بھی کیا وعدہ کر کے بھول جانا چاہئے  
ہم تمہارے منتظر ہیں تم خدا کے حکم کے  
چار دن کی زندگی اور داستان اتنی طویل  
کوئی تو ہے ناخدائے کشتی دین خدا  
اک کہاوت ہے کہ کچھ کھونے پہ ہی ملتا ہے کچھ  
اٹھ گیا دنیا سے پردہ تم بھی پردہ چھوڑ دو  
ہم نہیں کہتے کہ ہم ہیں بے خطا لیکن حضور  
جا بجا رکھو چراغ دل جلا کر اس طرح  
آگیا صحن چمن میں لو بہاروں کا امام  
چار جانب سے ستم کی اٹھ رہی ہیں آندھیاں  
اپنا یہ پیغام ہے تنویر دنیا کے لئے

تحریر سنگ مزار اقدس علم العلماء حضرت مولانا سید سبط حسین صاحب قبلہ اعلیٰ اللہ مقامہ

جسٹس سید مہدی حسن عزم جوئی پوری

(صدر امام باڑہ جوئی پور)

قائم ترے وجود سے تھی آب و تاب علم  
لاکھوں ترے کرم سے ہوئے فیضیاب علم  
وہ آسمانِ علم تھے تو آفتاب علم  
تو بیسویں صدی کا تھا غفراں مآب علم  
کرتا تھا تو تائسی کردار باب علم  
وا حسرتا کہ ڈوب گیا آفتاب علم  
ضو پاش اب جناب میں ہوا آفتاب علم

سبط حسین علم دیں آفتاب علم  
اے نائبِ امام نگہدار علم دیں  
غفراں مآب بحر تھے تو در بے بہا  
تھا منزلوں بلند فقیہانِ عصر سے  
شاہد تھا تیرا فقر، قناعت گواہ تھی  
اب مل کے سب پکارو کہ اندھیر ہو گیا  
اے عزم صحن عالم اجسام چھوڑ کر